ایم سی بی بینک کے سہ ماہی نتائج کا اعلان: 9 روپے فی شیئر منافع کا اعلان

جناب میاں محمد منشاء کی زیر صدارت مورخہ 23 اپریل 2025 کو ایم سی بی بینک لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی پہلی سہ ماہی کے دوران بینک کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور مختصراً عبوری مالیاتی گوشواروں کی منظوری کے سلسلے میں منعقد ہوا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 9 روپے فی شیئر کا پہلا عبوری نقد منافع منقسمہ دینے کا فیصلہ کیا، جو کہ 90% کے ساتھ مسلسل شیئر ہولڈر ریٹرن فراہم کرنے کے لیے بینک کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

سال 2025 کی پہلی سہ ماہی کے لیے ایم سی بی نے قبل از ٹیکس منافع (PBT) 29.3 بلین روپے اور بعد از ٹیکس منافع (PAT) 13.8 بلین روپے رپورٹ کیا؛ جس کی بدولت فی شیئر کمائی / ارننگ فی شیئر (EPS) 11.65 روپے رپورٹ کی گئی۔ مجموعی طور پر قبل از ٹیکس منافع (PBT) 31.6 بلین روپے رہا۔ یہ نتائج بیلنس شیٹ کے انتظام، بینکنگ کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور نظم وضبط والے رسک فریم ورک پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے بینک کے دانشمندانہ انداز کو اجاگر کرتے ہیں۔

شرح سود کے معمول پر واپس آنے کی وجہ سے مارجن کمپریشن کے باعث خالص سود کی آمدنی میں سال بہ سال 7.6 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ تاہم، نان مارک اپ انکم 9.2 بلین روپے پر مستحکم رہی جو پچھلے سال کی اسی مدت میں ہونے والی 9.1 بلین روپے آمدنی سے تھوڑی زیادہ ہے۔ فیس اور کمیشن کی آمدنی 5.3 بلین روپے رہی، جبکہ زرمبادلہ کی آمدنی اور ڈیویڈنڈ کی آمدنی نے بالترتیب 2.2 بلین روپے اور 1.7 بلین روپے کا حصہ ڈالا۔ بینک کی طرف سے ڈیجیٹل چینلز میں مسلسل سرمایہ کاری اور اپنی سروسز کو بہتر بنانے پر توجہ نے صارفین کی سہولت اور آپریشنل کارکردگی دونوں میں اضافہ کیا۔

آپریٹنگ اخراجات میں، بنیادی طور پر ٹیلنٹ، ٹیکنالوجی اور مارکیٹنگ میں سرمایہ کاری سے سال بہ سال 22 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، لاگت سے آمدنی کا تناسب 38.23 فیصد پر مستحکم رہا، جو بینک کی جدت اور ٹیلنٹ کی بہتری میں سرمایہ کاری جاری رکھتے ہوئے نظم وضبط کے مالی انتظام کی عکاسی کرتا ہے۔

کل اثاثے دسمبر 2024 کے مقابلے میں 17 فیصد سے بڑھ کر 31 مارچ 2025 تک 3.2 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے۔ یہ ترقی بنیادی طور پر خالص سرمایہ کاری (658 بلین روپے) میں 56 فیصد اضافے کی وجہ سے ہوئی، جبکہ مجموعی ایڈوانس میں 284 بلین روپے (منفی 26 فیصد) کی کمی واقع ہوئی، جو کہ ابھرتے ہوئی میکرو اکنامک حالات میں قرض دینے کے لئے ایک سوچے سمجھے نقطہ نظر کے مطابق ہے۔

بینک نے کرنٹ اکاؤنٹ میں 1 ٹریلین روپے سے زیادہ کے ڈپازٹس کا سنگ میل حاصل کیا، جس کے سبب CA کا تناسب 51 فیصد تک بڑھ گیا۔ ڈپازٹس 9 فیصد اضافے کے ساتھ 2.09 ٹریلین روپے تک رپورٹ ہوئے جو ایم سی بی بینک کے مقامی مارکیٹ شیئر کی 6.04 فیصد تک مضبوطی کا باعث بنا (31 دسمبر 2024 تک 5.74 فیصد سے زیادہ)۔ ڈپازٹس کی ڈومیسٹک لاگت 2024 کی پہلی سہ ماہی کے 10.70 فیصد کے مقابلے میں نمایاں طور پہ کم ہو کر 5.51 فیصد ہو گئی، جس نے مجموعی مارجن مینجمنٹ کو سپورٹ کیا۔

ایم سی بی کی اثاثوں پر واپسی (ROA) اور ایکویٹی پر واپسی (ROE) بالترتیب 1.88 فیصد اور 24.12 فیصد رپورٹ کی گئی، جبکہ بک ویلیو فی شیئر 194.82 روپے رہی۔ ترسیلات زر کے شعبے میں ایک سرکردہ بینک کے طور پر، ایم سی بی بینک نے سہ ماہی کے دوران گھریلو ترسیلات زر میں 1,169 ملین یو ایس ڈالرز ریکارڈ کیے، جو کہ سال بہ سال 31 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ بینک، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی باضابطہ ترسیلات زر کے ذرائع اور مالی شمولیت کو فروغ دینے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھتا ہے۔

نان پرفارمنگ لونز (NPLs) 53.3 بلین روپے، اور کوریج اور انفکشن کا تناسب بالترتیب 94.13 اور 6.61 فیصد رہنے کے ساتھ اثاثوں (Assets) کی کوالٹی مضبوط رہی۔ یہ میٹرکس ایم سی بی بینک کی موثر کریڈٹ رسک گورننس اور متنوع قرض دینے کے طریقہ کار کی نشاندہی کرتے ہیں۔